

## 39761 - مال خرید کر بائع کے سٹور سے منتقل کیے بغیر فروخت کرنا جائز نہیں

### سوال

بعض تاجر مال خریدتے ہیں اور پھر نہ تو اسے اپنے قبضہ میں کرتے ہیں بلکہ اسے دیکھتے بھی نہیں صرف خرید اور ادائیگی قیمت کی رسید حاصل کر کے جس تاجر سے خریدا تھا اسی کے تاجر میں ہی پڑا رہنے دیتے ہیں اور پھر اسے دوسرا تاجر اسی سٹور سے ہی آگے فروخت کر دیتا ہے ایسا کرنے کا حکم کیا ہے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

خریدار کے لیے اس سامان کو اس وقت تک فروخت کرنا جائز نہیں جب تک وہ بائع کی ملکیت میں ہے بلکہ اسے فروخت اس وقت کیا جاسکتا ہے جب خریدار اسے اپنی ملکیت میں لے کر اپنے گھر یا مارکیٹ میں منتقل کر لے تو پھر فروخت کرنا جائز ہے کیونکہ احادیث صحیحہ میں اس کا ثبوت ملتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(قرضے کی شرط پر بیع حلال نہیں، اور نہ ہی ایک بیع میں دوسری، اور نہ ہی اس میں منافع ہے جو مضمون نہ ہو اور جو تیرے پاس نہیں اس کی بیع نہیں) اصحاب سنن اور احمد نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(جو تمہارے پاس نہیں اسے فروخت نہ کرو) ابوداؤد کے علاوہ باقی پانچوں نے اسے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

اور اس لیے بھی کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سامان کو اپنے قبضہ میں کرنے سے قبل وہیں خریدی ہوئی جگہ پر ہی فروخت کرنے سے منع کیا حتیٰ کہ تاجر اسے اپنے گھروں میں نہ لے جائیں۔ اسے احمد، ابوداؤد نے روایت کیا اور ابن حبان اور حاکم نے صحیح قرار دیا ہے۔

مذکورہ اور اس طرح کی دوسری احادیث کی بنا پر اسی طرح جس نے اس مال کو خریدار سے خریدا اس وقت تک آگے فروخت نہیں کرسکتا جب تک وہ اپنے گھر یا مارکیٹ میں کسی اور جگہ منتقل نہ کر لے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔